پروگرام نمبر 36

زندگی ایک ایسا سفر ہے جس میں انسان عروج و زوال کی مختلف منزلیں طے کرتا ہے ۔ کہیں عروج کی انتہا بلندیوں کو چھو رہا ہوتا ہے اور کہیں زوال کی گہری پستیوں میں غرق ہوتا ہوا نظر آتا ہے ۔ جس طرح عروج پر پہنچنے کی بڑی وجہ سچی لگن اور مسلسل جدوجہد ہے اُسی طرح زوال کی طرف قدم اُٹھانے کی بڑی وجہ ہماری اپنی خطا ہے ۔

کبھی یہ خطا مریم اور ہارون کی حاسدانہ گفتگو اور بلعام کے لالچ کے باعث اُن کے زوال کا سبب بن گئی اور کبھی موسیٰ کی نافرمانی کی وجہ سے موعودہ ملک میں داخل ہونے کی رکاوٹ ثابت ہوئی ۔ خطا نے ہمیشہ بنی نوع انسان کو زوال ہی کا راستہ دکھایا ہے ۔ اور یہ آج کی بات نہیں ہے بلکہ اسکی بنیاد آدم اور حوا نے شیطان کی شیطانی ہدایت پر عمل کرکے اُس وقت ڈالی جب دونوں معصومیت اور پاکیزگی کا جامہ پہنے باغِ عدن کی بے خطا فضا میں بلا خوف گھوما کرتے تھے ۔ لیکن شیطان کی کارستانی دیکھیئے کہ وہ گناہ سے پاک فضا برداشت نہ کرسکا اور خطا کا اولین بیج بو کر قدرت کے حسین شاہکار کو خطاکار بنا دیا ۔

اُس وقت سے لے کر آج تک ہماری خطا ہمارے ایمان کی کمزوری کا سبب بن جاتی ہے جسکی سزا ہمیں کسی نہ کسی صورت میں ضرور ملتی ہے ۔ جیسے قادس کے مقام پر رہتے ہوئے موسیٰ اور ہارون نے دوسری مرتبہ لاٹھی مارنے کی خطا کرکے ایسا گناہ کیا جس کے سبب سے وہ موعودہ ملک میں داخل نہ ہو سکے ۔ بائبل مقدس میں گنتی کی کتاب 20 باب اُسکی 7 سے 12 آیت تک لکھا ہے ۔

”اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُس لاٹھی کو لے اور تو اور تیرا بھائی ہارون تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُن کی آنکھوں کے سامنے اُس چٹان سے کہو کہ وہ اپنا پانی دے اور تو اُن کیلئے چٹان ہی سے پانی نکالنا ۔ یوں جماعت کو اور اُن کے چوپایوں کو پلانا ۔ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حضور سے اُسی کے حکم کے مطابق وہ لاٹھی لی اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس چٹان کے سامنے اکٹھا کیا اور اُس نے اُن سے کہا سنو اے باغیو! کیا ہم تمہارے لئے اِسی چٹان سے پانی نکالیں؟
تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُس چٹان پر دو بار لاٹھی ماری اور کثرت سے پانی بہہ نکلا اور جماعت نے اور اُن کے چوپایوں نے پیا ۔ پر موسیٰ اور ہارون سے خداوند نے کہا چونکہ تم نے میرا یقین نہیں کیا کہ بنی اسرائیل کے سامنے میری تقدیس کرتے اِس لئے تم اِس جماعت کو اُس ملک میں جو میں نے اُن کو دیا ہے نہیں پہنچانے پاؤ گے ۔“

قادس ہی کے مقام پر رہتے ہوئے مریم وفات پا گئی اور وہیں دفن ہوئی ۔ ادومی لوگوں نے جو عیسو کی نسل سے تھے بنی اسرائیل کو اپنے علاقے سے گزرنے کی اجازت نہ دی ۔

چنانچہ وہ اپنی منزل مقصود کی تلاش میں جنوب کی طرف سے ایک لمبا چکر لگاتے ہوئے
بحیرہ قلزم کی مشرقی شاخ یعنی خلیج عقبہ پر پہنچے ۔ راستے میں ہارون وفات پا گیا اور
ہور کے پہاڑ پر دفن ہوا ۔ لوگوں میں بے ایمانی پھر نئے سرے سے پھوٹ پڑی اور سزا کے
طور پر سانپوں کی آفت آئی ۔ خدا کے کہنے پر موسیٰ نے ایک پیتل کے سانپ کو بلی پر لٹکا دیا
وہ ہر اُس شخص کیلئے علاج کا ذریعہ بنا جو اُسکی طرف نگاہ کرتا تھا ۔
بائبل مقدس میں گنتی کی کتاب 21 باب اُسکی 8 سے 9 آئیت تک لکھا ہے ۔ " تب خداوند نے
موسیٰ سے کہا کہ ایک جلانے والا سانپ بنا لے اور اُسے ایک بلی پر لٹکا دے اور جو سانپ کا
ڈسا ہوا اُس پر نظر کرے گا وہ جیتا بچے گا ۔"
سامعین ! یہی پیتل کا سانپ جو موسیٰ نے خداوند کے کہنے پر بلی پر لٹکا دیا تھا مسیح مصلوب کی
تشبیہ ثابت ہوا ۔ کیونکہ المسیح نے فرمایا ۔ " اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں
اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابن آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے تاکہ جو کوئی
ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے ۔" (یوحنا 3 باب 14 سے 15 آئیت)
بنی اسرائیل نے اِس کے بعد عوج اور سیحون کو جو یردن کے مشرقی علاقے کے طاقتور
اموری رئیس تھے فتح کیا ۔ اُن کے فتح کئے ہوئے علاقوں میں روبن اور جد کے پورے قبیلے
اور منسی کا آدھا قبیلہ آباد ہو گیا ۔ موآب کا بادشاہ اسرائیل کی فتح مندانہ ترقی پر چونک
اُٹھا اور اُس نے مشہور نجومی بلعام کو رشوت دی کہ وہ بنی اسرائیل پر لعنت کرے مگر
بلعام کی تمام لعنتیں ہر دفعہ اُس کے ہونٹوں پر برکتیں بن جاتی تھیں ۔ اُس نے وہ کام جو
بلا واسطہ طور پر نہ کر سکا بالواسطہ طور پر کیا ۔ اُس نے بنی اسرائیل کو موآبی اور مدیانی
لوگوں کے ساتھ گناہ میں پھنسا لیا ۔ بائبل مقدس میں گنتی کی کتاب 25 باب اُسکی پہلی 4 آیات
میں لکھا ہے ۔" اور اسرائیلی شطیم میں رہتے تھے اور لوگوں نے موآبی عورتوں کے ساتھ حرامکاری
شروع کر دی کیونکہ وہ عورتیں اِن لوگوں کو اپنے دیوتاؤں کی قربانیوں میں آنے کی دعوت دیتی
تھیں اور یہ لوگ جا کر کھاتے اور اُن کے دیوتاؤں کو سجدہ کرتے تھے ۔ یوں اسرائیلی بعل فغور
کو پوجنے لگے ۔ تب خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا اور خداوند نے موسیٰ سے کہا قوم کے سب
سرداروں کو پکڑ کر خداوند کے حضور دھوپ میں ٹانگ دے تاکہ خداوند کا شدید قہر اسرائیل
پر سے ٹل جائے ۔"
بنی اسرائیل میں سے ہزاروں لوگ سزا کے طور پر وبا سے ہلاک ہو گئے اور آخر کار اپنے

خونخوار دشمنوں، تمام ریگستانی بیابان کے خطرات اور اپنی بے ایمانی کے باوجود بنی اسرائیل نے دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر پڑاؤ ڈالا۔ یہاں موسیٰ نے اپنا الوداعی خطبہ پڑھا جو استثنا کی کتاب کے بیشتر حصے پر مشتمل ہے۔ بحیرۂ مردار کے مشرقی کنارے پر پسگہ کی چوٹی سے اُسے موعودہ ملک کی جھلک دکھائی دی۔ اِسی مقام پر موسیٰ نے وفات پائی اور ایک گمنام قبر میں دفن ہوا۔

بائبل مقدس میں استثنا کی کتاب 34 باب اور اُسکی پہلی 6 آیات کے مطابق۔ "اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے کوہِ نبو کے اوپر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا اور خداوند نے جلعاد کا سارا ملک دان تک اور نفتالی کا سارا ملک اور افرائیم اور منسی کا سارا ملک اور یہوداہ کا سارا ملک پچھلے سمندر تک اور جنوب کا ملک اور وادیِ یریحو جو خرموں کا شہر ہے اُسکی وادی کا میدان ضغر تک اُسکو دکھایا اور خداوند نے اُس سے کہا یہی وہ ملک ہے جسکی بابت میں نے ابرہام، اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے میں تمہاری نسل کو دونگا۔ سو میں نے ایسا کیا کہ تو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے پر تو اُس پار وہاں جانے نہ پائے گا۔ پس خداوند کے بندے موسیٰ نے خداوند کے کہے کے مواقف وہیں موآب کے ملک میں وفات پائی۔ اور اُس نے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل دفن کیا۔ پر آج تک کسی آدمی کو اُسکی قبر معلوم نہیں۔"

موسیٰ کا کام مکمل ہو چکا تھا۔ اُس نے اپنے لوگوں کو مخلصی دلا دی تھی اور وہ غلاموں کی ایک نسل کو منظم قوم میں تبدیل کر کے موعودہ ملک کے پھاٹکوں تک لے آیا تھا۔ اب وہ اپنی جان اور مقصدِ حیات دونوں سے یکساں طور پر فارغ ہو گیا تھا۔ کیونکہ اُس نے اُس مشن کو مکمل کر دیا تھا جو خدا نے اُس کے سپرد کیا تھا۔

موسیٰ پختہ عزم کا مالک تھا۔ ایمان کی کمزوری اور شکستگی اُس کے نزدیک گناہ تھی۔ اُسکا ایمان کوہِ سینا کی طرح مضبوط اور حوصلہ بلند تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خدا میری پناہ ہے۔ وہی دشمن کو مجھ سے دور کرے گا۔ وہی مجھے خطروں سے نجات دلائے گا۔ اور وہی میرے دل کو اور میری جان کو قائم رکھے گا۔

S.NO 148 DUR 0.12, 3.11 - گیت # خدا پناہ ہے میری -

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ ہماری چھوٹی سی خطا بعض اوقات بہت بڑی سزا کا سبب بن جاتی ہے ۔ لیکن اگر ہم الہٰی احکامات کی مکمل پابندی کریں تو الہٰی برکات / فتح و کامرانی سرفرازی اور ابدی سکون کی صورت میں ہمارے ساتھ ساتھ ہوں گی ۔ ہمارا اگلا پروگرام اُن الہٰی برکات کے بارے میں جن سے خُدا بنی اسرائیل کو نوازتا رہا ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعے کیلیے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 63 طلب کریں ۔

پروگرام کے نتیجے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا ۔

اب اجازت دیجیے

خُدا حافظ